



سوال

(205) مرحوم کے ورثاء ایک بیوی، ایک بیٹی، اور تین بھتیجیاں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

(1)..... کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ میں کہ بنام محمد صدیق فوت ہو گیا جس نے وارث چھوڑے ایک بیوی، ایک بیٹی، 2 بھتیجے اور 3 بھتیجیاں بتائیں کہ شریعت محمدی کے مطابق ہر ایک کو کتنا حصہ ملے گا۔

(2)..... یوسف فوت ہوا جس کے بیٹے بھی ہیں اور بیٹیاں بھی بتائیں ہ بچوں کا حق ولایت کس کو ہے اور وارث کون ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہونا چاہیے کہ سب سے پہلے فوت ہونے والے کی ملکیت میں سے اس کے کفن و دفن کا خرچہ کیا جائے، بعد میں اگر قرض ہے تو اسے ادا کیا جائے پھر اگر وصیت کی تھی تو سارے مال کے تیسرے حصے تک سے پوری کی جائے گی اس کے بعد باقی مال مستولہ خواہ غیر مستولہ کو ایک روپیہ قرار دے کر تقسیم اس طرح سے ہوگی۔

مرحوم محمد صدیق کل ملکیت 1 روپیہ

وارث: بیوی 2 آنے، بیٹی 8 آنے، بھتیجا 3 آنے، بھتیجا 3 آنے، بھتیجی محروم، بھتیجی محروم۔ بھتیجیوں کو حصہ نہیں ملے گا کیونکہ حدیث مبارکہ میں ہے: ((الْحَقُّ الْفَرِائِضُ بِالْهَبَا فَمَا بَقِيَ فَلَاؤِي رَجُلٍ ذَكَرَ)) صحیح بخاری کتاب الفرائض باب میراث ابن الابن اذا لم یکن ابن رقم الحدیث: 6735- صحیح مسلم کتاب الفرائض باب الحق الفرائض بالہبما رقم: 4141۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: فَإِنْ كَانَ لَكُمْ وَالِدٌ فَلْيَنْهِنِ الشُّمْنَ

قولہ تعالیٰ: وَإِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلْيَبِضْضُ

(2)..... باقی یوسف کی ملکیت کے اور اس کی بیٹیوں کے وارث یوسف کے بیٹے ہیں یوسف کی بیٹیوں کے حق ولایت یوسف کے بیٹوں کو ہے کیونکہ یہی حق دار ہیں حق ولایت بھائیوں کو حاصل ہے کسی اور کو نہیں باقی ملکیت میں یوسف کی بیٹیاں بھی شامل (شریک، حصے دار) ہیں فوت ہونے والے محمد صدیق نے اپنے بھائی محمد یوسف کی جگہ بیچ ڈالی۔ حالانکہ اس جگہ کے حقدار کی اولاد تھی، لہذا سب سے پہلے محمد صدیق کی ملکیت میں سے اس جگہ کی قیمت محمد یوسف کی اولاد کو دی جائے گی۔ اس کو ادا کرنے کے بعد وارثوں میں تقسیم ہوگی۔



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ

جدید اعشاریہ فیصد نظام تقسیم

کل ملکیت 100

بیوی 8/1/12.5

بیٹی 2/1/50

2 بھتیجے عصبہ 37.5 فی کس 18.75

3 بھتیجیاں محروم

حد ادا معذی والندرا علم بالصواب

فتاویٰ راشدہ

صفحہ نمبر 608

محدث فتویٰ